بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم: منگل

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۲۲ر شوال ۱۳۹۰ھ - ۲۲ فتح ۱۳۴۹ہش - ۲۲ر دسمبر ۱۹۷۰ء	نمبر ۲۹۸

(۲۹۰)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دعا اپنے اندر زبردست تاثیر رکھتی ہے لیکن یہ زبانی بک بک کا نام نہیں ہے

ضروری ہے کہ دل خوفِ خدا سے بھر جائے اور روح پانی کی طرح بہہ کر آستانۂ الوہیّت پر گرے

"یاد رکھو کہ یہ دعا زبانی بک بک کا نام نہیں ہے بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ دِل خدا تعالیٰ کے خوف سے بھر جاتا ہے اور دعا کرنے والے کی رُوح پانی کی طرح بہہ کر آستانۂ الوہیّت پر گرتی ہے اور اپنی کمزوریوں اور لغزشوں کے لئے قوی اور مقتدر خدا سے طاقت اور قوت اور مغفرت چاہتی ہے۔ اور یہ وہ حالت ہے کہ دوسرے الفاظ میں اس کو موت کہہ سکتے ہیں۔ جب یہ حالت میسّر آجاوے تو یقیناً سمجھو کہ بابِ اجابت اس کے لئے کھولا جاتا ہے اور خاص قوّت اور فضل اور استقامت بدیوں سے بچنے اور نیکیوں پر استقلال کے لئے عطا ہوتی ہے۔ یہ ذریعہ سب سے بڑھ کر زبردست ہے۔

مگر بڑی مُشکل یہ ہے کہ لوگ دعا کی حقیقت اور حالت سے محض ناواقف ہیں اور اسی وجہ سے اِس زمانہ میں بہت سے لوگ اس سے مُنکر ہو گئے ہیں کیونکہ وہ ان تاثیرات کو نہیں پاتے۔ اور مُنکر ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ہونا ہے وہ تو ہونا ہی ہے پھر دعا کی کیا حاجت ہے۔ مگر مَیں خوب جانتا ہوں کہ یہ تو نرا بہانہ ہے۔ انہیں چونکہ دعا کا تجربہ نہیں اس کی تاثیرات پر اطلاع نہیں اِس لئے اِس طرح کہہ دیتے ہیں، ورنہ اگر وہ ایسے ہی متوکّل ہیں تو پھر بیمار ہو کر علاج کیوں کرتے ہیں؟ خطرناک امراض میں مُبتلا ہوتے ہیں تو طبیب کی طرف دوڑے جاتے ہیں۔ بلکہ مَیں سچ کہتا ہوں کہ سب سے زیادہ چارہ کرنے والے یہی ہوتے ہیں۔ سیّد احمد خاں بھی دعا کے مُنکر تھے لیکن جب ان کا پیشاب بند ہوا تو دہلی سے معالج ڈاکٹر کو بُلایا، یہ نہ سمجھ لیا کہ خودبخود ہی پیشاب کُھل جاوے گا۔ حالانکہ وہی خدا ہے جس کے ملکوت میں ظاہری دُنیا ہے جبکہ دوسرے اشیاء میں تاثیرات موجود ہیں تو کیا وجہ ہے کہ باطنی دُنیا میں تاثیرات نہ ہوں جن میں سے دعا ایک زبردست چیز ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صـــ ۲۶۳، صـــ ۲۶۴)

61

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۱ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے، ثمّ الحمد للہ۔ احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۱ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بعض اوقات یکدم بہت ناساز ہو جاتی ہے مگر پھر کچھ وقفہ کے بعد بہتر ہو جاتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

جلسہ سالانہ پر وقفِ جدید کی رقوم ہمراہ لائیں

اس مرتبہ بعض دیگر مصروفیات کی وجہ سے بہت سے احباب اور عہدیداران۔ وقفِ جدید کے چندے کی طرف (جس کا سال ۳۱ر دسمبر کو ختم ہو رہا ہے) کما حقّہٗ توجہ نہیں دے سکے بعض احباب اور عہدیداران کی طرف سے اب اطلاعات آ رہی ہیں کہ وہ وقفِ جدید کی طرف فوری توجہ دے رہے ہیں اور ان شاء اللہ جلد ہی اس چندے کی کمی پوری کر دی جائے گی۔

جلسہ سالانہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے بالکل قریب آ گیا ہے۔ اب اتنا وقت نہیں کہ دور کی جماعتوں کو فرداً فرداً ان کے چندے کی تفصیل بھیجی جاوے۔ لہٰذا عہدیدارانِ جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے موقع پر تکلیف کر کے دفتر وقفِ جدید میں تشریف لا دیں اور اپنی اپنی جماعت کے حساب کی تفصیل ملاحظہ فرما کر چندے کی کُل رقم اور پیداوار یا قیمت زمین جمع کروائیں۔ اللہ تعالےٰ ان کے ساتھ ہو۔ آمین۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۲ر دسمبر کو جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ فرماویں گے تمام کارکنان تین۳ بجے بعد دوپہر دفتر جلسہ میں حاضر ہو جاویں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ فتح ۱۳۴۶ ہش

جلسہ سالانہ آگیا

مندرجہ بالا عنوان دراصل احمدیوں کا وہ سالانہ نعرہ ہے جو ہر احمدی گھر میں شروع دسمبر سے ہی نہیں نومبر سے ہی گونجنے لگتا ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جونہی جلسہ سالانہ ختم ہوتا ہے آئندہ جلسہ کی توقعات کا آغاز ہو جاتا ہے اور اکثر لوگ جلسہ سے واپس جاکر یہ سوچتے ہیں کہ اس بار تیاری میں جو کمی رہ گئی تھی آئندہ یہ کمی ضرور پوری کر لی جائیگی۔

ہمارا جلسہ سالانہ گویا جماعت کی ترقی کا ایک مستقل معیار قائم ہو گیا ہے۔ اور جلسہ سے ہر کوئی اندازہ لگا سکتا ہے کہ جماعت نے کتنی ترقی کی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ ۱۸۹۲ء کے موقع پر خدائی بشارت یَأْتُونَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ اور اس کے سال بہ سال پورا ہونے کو زبردست نشان قرار دیا اور فرمایا:۔

”اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا ہے کہ وہ اس سلسلہ کو بڑھائے۔ پس کون ہے جو اسے روک سکے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ بادشاہ سب کچھ کر سکتے ہیں۔ پھر وہ جو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے کب تھک سکتا ہے۔ آج سے ۲۵ برس بلکہ اس سے بھی بہت پہلے خدا تعالیٰ نے مجھے خبر دی ایسے وقت میں کہ ایک شخص بھی میرے پاس نہ تھا اور کبھی سال بھر میں کوئی خط نہ آتا تھا۔ اس گمنامی کی حالت میں پیشگوئیاں کی گئی ہیں وہ براہین احمدیہ میں چھپے ہوئے موجود ہیں اور یہ کتاب مخالفوں کے پاس موجود ہے بلکہ ہندوؤں عیسائیوں تک کے پاس بھی ہے۔ مکہ مدینہ اور قسطنطنیہ تک بھی پہنچی۔ اسے کھول کر دیکھو۔ اس وقت خدا تعالیٰ نے فرمایا:۔

یَأْتُونَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ وَيَأْتِيكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ

یعنی تیرے پاس دور دراز جگہوں سے لوگ آئیں گے اور حق راستہ سے آئیں گے یہ راہ عمیق ہو جائیں گے۔ پھر فرمایا یہ لوگ جو کثرت سے آئیں گے تو ان سے تھکنا نہیں اور ان سے کسی قسم کی بداخلاقی نہ کرنا۔ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب لوگوں کی کثرت ہوتی ہے تو انسان ان کی ملاقات سے گھبرا جاتا ہے اور کبھی بے توجہی کرتا ہے جو ایک قسم کی بداخلاقی ہے۔ پس اس سے منع کیا اور کہا کہ اس سے تھکنا نہیں اور مہمان نوازی کے لوازم بجا لانا۔ ایسی حالت میں یہ خبر دی گئی تھی کہ کوئی بھی نہ آتا تھا۔ اور اب تم سب دیکھ لو کہ کس قدر موجود ہو۔ یہ کتنا بڑا نشان ہے۔ اس سے اللہ تعالیٰ کا عالم الغیب ہونا ثابت ہوتا ہے۔ ایسی خبر بغیر عالم الغیب خدا کے اور کون دے سکتا ہے۔ نہ کوئی منجم نہ کوئی فراست والا کہہ سکتا ہے“

(رسالہ [illegible] مورخہ ۲۴ جون ۱۹۰۹ء)

جلسہ میں شمولیت کرنے والوں کی تعداد ہر جلسہ میں پہلے جلسہ کے بڑھتی چلی جاتی ہے اور جس کا آغاز چند نفوس کے سیدنا حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر ہوا تھا وہ جلسہ آج ایک عظیم دینی اجتماع کی صورت اختیار کر گیا ہے یہاں تک کہ آج دنیا کے پردہ پر کوئی دینی اجتماع یا جلسہ اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا سوائے اس عظیم الشان دینی اجتماع کے جو مکہ مکرمہ میں حج کے ایام میں ہوتا ہے۔ بے شک حج کے اجتماع میں اکناف عالم سے حاجی بیت العتیق میں جمع ہوتے ہیں اور دور دور سے مسلمان اس سعادت کو حاصل کرنے کے لئے آتے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹتے ہیں۔

الغرض حج بیت اللہ کے عظیم الشان دینی اجتماع کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ دنیا کا ایک بے نظیر دینی اجتماع ہے۔ بے شک عام طور پر اس کو جلسہ سالانہ ہی کا نام دیتے ہیں لیکن ہمارے جلسہ سالانہ میں جو خصوصیات ہیں وہ عام جلسوں میں قطعاً نہیں پائی جاتیں۔ دنیوی اور سیاسی جلسوں کا یہاں ذکر ہے نہ ان سے مقابلہ۔ ایسے جلسے خاص اغراض کے لئے منعقد ہوتے ہیں اور جلسوں کی کارروائی انہیں اغراض تک محدود ہوتی ہے۔ اسی طرح عام دینی جلسے بھی بعض اغراض و مقاصد کے لئے منعقد ہوتے ہیں۔ عام طور پر جلسوں میں علماء کی تقریریں ہوتی ہیں یا چندہ وغیرہ مالی اعانت کی اپیلیں اور بس۔ مگر ہمارے جلسہ سالانہ میں اگرچہ تقریریں بھی ہوتی ہیں اور ان کا سننا نہایت ضروری ہوتا ہے لیکن اس سے بڑھ کر اس جلسہ کی حقیقی غرض روحانی تربیت ہوتی ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلسہ کی اغراض بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کی معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل اور توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔ پھر اس کے ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں کہ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا اور اس جماعت کے تعلقات اخوت استحکام پذیر ہوں گے۔“

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

”معلومات جن کا یہاں اشارہ کیا گیا ہے اب کافی وسعت اختیار کر چکی ہیں۔ بہت سے امور جو مختلف جماعتوں سے تعلق رکھتے ہیں اس جلسہ میں ان پر بھی سوچنے اور مشورہ کا ایک سنہری موقع ملتا ہے۔ نہ صرف باہم مشورہ کا فائدہ ہوتا ہے بلکہ یہاں ایسے انتظامات بھی ہوتے ہیں کہ ایک دوست جماعت کے متعلق تمام قسم کی معلومات حاصل کر سکتا ہے۔ تمام دنیا کے احمدی کم و بیش جلسہ میں شامل ہوتے ہیں اور بہت سی باتیں جو کہ جماعتی اہمیت رکھتی ہیں ان کے سمجھنے کا بھی جلسہ ایک موقع مہیا کرتا ہے۔ دیگر روحانی فوائد جو حاصل ہوتے ہیں وہ علاوہ ازیں ہیں۔

سب سے عظیم فائدہ تو یہ ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح کی نہ صرف زیارت ہوتی ہے بلکہ ان کی لاجواب تقریروں اور خطبوں کا علم بھی ہوتا ہے اور آپ سے قریب ہو کر ملاقات بھی نصیب ہوتی ہے۔ اگر جلسہ سے صرف اتنا فائدہ ہی حاصل ہوتا تو دوستوں کے لئے یہ بھی عظیم الشان فائدہ ہے۔ کون ہے جو اس سعادت سے محروم رہنا چاہتا ہے؟

تاریخ احمدیت کی گیارھویں جلد

(رقم فرمودہ محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب جج عالمی عدالت)

امسال ادارۃ المصنفین کی طرف سے تاریخ احمدیت کی گیارھویں جلد شائع ہو رہی ہے۔ یہ جلد جماعت احمدیہ کے پاکستانی دور سے شروع ہوتی ہے جس میں تفصیل سے بتایا گیا ہے کہ کن حالات میں احمدیت کا قافلہ اپنے مرکز سے ہجرت کر کے پاکستان میں داخل ہوا۔ اور کس طرح حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اکھڑے ہوئے باغ کے درختوں کو اس طور پر لگا دیا کہ وہ سب درخت اپنا پھل دینے لگ گئے اور بہار کا سماں پیدا ہو گیا۔ جیسا کہ ہم میں سے ہر ایک مشاہدہ کر رہا ہے۔ حضرت مصلح موعود ہجرت کے بعد جونہی لاہور وارد ہوئے حضور نے جماعت کی تنظیم کو قائم کرنے کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان اور تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان کی بنیاد قائم کی اور اس طرح سے سارے ادارے قائم ہو کر اپنے اپنے طور پہ کام کرنے لگ گئے اور جماعت کی تنظیم بحال ہو گئی۔ قادیان سے احمدی آبادی کا انخلاء اور پھر پاکستان میں وارد ہونے کے بعد ان کے ٹھہرانے اور ان کی آباد کاری کا عظیم کام حضور کی توجہ اور طفیل سے ایسے طور پہ ہوا کہ جن تکالیف کا دوسرے لوگوں کو سامنا کرنا پڑا اُن سے بہت حد تک جماعت محفوظ رہی اور پھر حضور کی جدوجہد سے جماعت کے عظیم مرکز "ربوہ" کی بنیاد پڑی اور تبلیغ اسلام کا کام پہلے سے بڑھ کر جوش سے ہونے لگ گیا۔ اور اب اس نئے مرکز سے شب و روز اسلام کے مبلغ اور اس کے منادی بیرون پاکستان جا رہے ہیں۔ اور کامیابی و کامرانی کے ساتھ واپس لوٹتے ہیں۔ اور بیرونجات کی احمدی جماعتوں کے افراد مرکز میں پہنچکر تازگی ایمان کے نشان دیکھتے ہیں۔

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ جب پاکستان پہنچے تو حضور نے ہجرت کے وقت کی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ "جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام لاہور میں فوت ہوئے اس وقت میری شادی تو ہو چکی تھی لیکن بچہ کوئی نہ تھا۔ ایک بچہ پیدا ہوا تھا جو چھوٹی عمر میں ہی فوت ہو گیا۔ اس وقت میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سرہانے کھڑے ہو کر یہ عزم کیا تھا اور خدا تعالیٰ کے سامنے قسم کھائی تھی کہ اگر جماعت اس ابتلاء کی وجہ سے فتنہ میں پڑ جائے اور ساری ہی جماعت مرتد ہو جائے تب بھی میں اس صداقت کو نہیں چھوڑوں گا جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لائے اور اس وقت تک تبلیغ جاری رکھوں گا جب تک وہ صداقت دنیا میں قائم نہیں ہو جاتی۔ شاید اللہ تعالیٰ مجھ سے اب ایک اور عہد لینا چاہتا تھا۔ وہ وقت میری جوانی کا تھا اور یہ وقت میرے بڑھاپے کا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے کام کرنے کے لئے جوانی اور بڑھاپے میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ جس عمر میں بھی انسان اللہ تعالیٰ کے کام کے لئے کھڑا ہو جائے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے اُس کو برکت مل جائے اس عمر میں وہ کامیابی اور کامرانی حاصل کر سکتا ہے۔ لاہور ہی تھا جس میں میں نے وہ عہد کیا تھا اور یہاں پاس ہی کیلیانوالی سڑک پر وہ جگہ ہے۔ یہاں سے ایک لکیر کھینچی جائے تو وہ جگہ اُس کے محاذ میں واقع ہو گی۔ بہرحال اسی لاہور اور ویسے ہی تاریک حالات میں میں اللہ تعالیٰ سے توفیق چاہتے ہوئے یہ اقرار کرتا ہوں کہ خواہ جماعت کو کوئی بھی دھکا لگے میں اس کے فضل اور اس کے احسان سے کسی اپنے صدمہ یا اپنے دُکھ کو اس کام میں حائل نہیں ہونے دوں گا۔ بفضلہ تعالیٰ و بتوفیقہ و بنصرہٖ جو خدا تعالیٰ نے اسلام اور احمدیت کے قائم کرنے کا میرے سپرد کیا ہے اللہ تعالیٰ مجھے اس عہد کے پورا کرنے کی توفیق دے اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے میری تائید فرمائے باوجود اسکے کہ میں اب عمر کے لحاظ سے ساٹھ سال کے قریب ہوں اور ابتلاؤں اور مشکلات نے میری ہڈیوں کو کھوکھلا کر دیا ہے۔ پھر بھی میرے حی و قیوم خدا سے یقینی امید رکھتا ہوں کہ وہ اپنے فضل و کرم سے میرے مرنے سے پہلے مجھے اسلام کی فتح کا دن دکھا دے"۔ یہ وہ عہد ہے جو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ابتدائے ہجرت میں کیا اور پھر اس عہد کو جس طرح نبھایا یہ جلد اور آئندہ جلدیں اُس کی تفصیل ہیں۔ احباب جماعت اور نوجوانوں کو خاص طور پر اس جلد۔ اور اگلی جلدوں کو زیر مطالعہ لانا چاہیئے تاکہ ان کے اندر احمدیت کی تبلیغ کا وہی جوش پیدا ہو جس کی حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ خواہش رکھتے تھے۔ و باللہ التوفیق۔

والسلام

خاکسار ظفر اللہ خان
۱۲/۱۲/۷۰

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۱۰ردسمبر بروز جمعرات خورشیدہ آصفہ صاحبہ بنت مکرم سید محمد احمد صاحب کی تقریب رخصتانہ ان کے نانا مکرم خان عبد المجید خان صاحب آف ویرووال کے مکان واقع محلہ دار النصر ربوہ میں عمل میں آئی جس میں کثرت سے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت شامل ہوئے۔

محترمہ رشیدہ آصفہ صاحبہ کا نکاح مکرم میجر حسین احمد ملک صاحب ابن لیفٹیننٹ کرنل ستار بخش صاحب ملک کے ساتھ گذشتہ جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر پڑھا تھا۔ بارات راولپنڈی سے ربوہ آئی اور اسی دن بعد دوپہر واپس روانہ ہو گئی۔ دلہن محترمہ استانی سردار بیگم صاحبہ کی پوتی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے آمین

تنویر القلوب۔ (حصہ دوم) ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۱۱ردسمبر ۷۰ء میں محترم جناب مرزا عبد الحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ پنجاب کی تازہ تصنیف تنویر القلوب پر تبصرہ کیا گیا ہے اس میں غلطی سے اسے ایڈیشن دوم قرار دیا گیا ہے حالانکہ یہ درست نہیں ہے یہ کتاب تنویر القلوب کا دوسرا حصہ ہے۔ پہلے حصے میں فاضل مصنف کی ۶۳ء تک کی تقاریر اور مضامین درج تھے اور اب اس دوسرے حصے میں ۶۴ء سے لے کر ۶۹ء تک کی تقاریر و مضامین کو شامل کیا گیا ہے۔ (ادارہ)

وقف عارضی کا ضروری اعلان

ایام جلسہ سالانہ میں دفتر وقف عارضی (تقاریر کے پروگرام کے اوقات کے علاوہ) باقاعدہ کھلا رہے گا۔ احباب دفتر سے فارم وقف لے کر پُر کر سکتے ہیں اپنی رپورٹیں پیش فرما سکتے ہیں اور ضروری امور پر گفتگو فرما سکتے ہیں۔ یہ دفتر اب مسجد مبارک کے شرقی جانب احاطہ نصرت جہاں میں ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے — ناظر بیت المال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیام امن اور حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام

مکرم ملک محمد سلیم صاحب بی اے جامعہ احمدیہ ربوہ

(قسط نمبر ۴)

"ہمارا اصول یہ ہے کہ کل بنی نوع کی ہمدردی کرو اگر ایک شخص ایک ہمسایہ ہندو کو دیکھتا ہے کہ اس کے گھر میں آگ لگ گئی ہے اور یہ نہیں اٹھتا کہ تا آگ بجھانے میں مدد دے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ مجھ سے نہیں ہے اگر ایک شخص ہمارے مریدوں میں سے دیکھتا ہے کہ ایک عیسائی کو کوئی قتل کرتا ہے اور وہ اس کو چھڑانے کے لئے مدد نہیں کرتا تو میں تمہیں بالکل درست کہتا ہوں کہ وہ ہم میں سے نہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

میں حلفاً کہتا ہوں اور سچ سچ کہتا ہوں کہ مجھے کسی قوم سے دشمنی نہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اگر کوئی گالیاں دے تو ہمارا شکوہ خدا کی جناب میں ہے نہ کسی اور عدالت میں اور باایں ہمہ نوع انسان کی ہمدردی ہمارا حق ہے"

سراج منیر ص۲۸

صلح اور امن کا آپ کو اس قدر خیال تھا کہ شرائط بیعت میں ان باتوں کو داخل کیا جو قیام امن میں ممد و معاون ہو سکتی ہیں

شرط چہارم: یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

شرط نہم: یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچائے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر مختلف حکیمانہ ارشادات بھی صلح و آشتی کی شاہراہ پر قیامت تک روشنی کے مینار کا کام دیتے رہیں گے۔

مثلاً چند اقوال ملاحظہ فرمائیے :-

"سچے ہو کر جھوٹوں کی طرح تذلل اختیار کرو"

(کشتی نوح)

نیز فرمایا :-

"گالیاں سن کے دعا دو پا کے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار"

اور یہ کہ

"بدتر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں
شاید اسی سے دخل ہو دار الوصال میں"

حضرت مسیح موعودؑ کے بعد آپ کے خلفاء بھی امن محبت اور آشتی کی تعلیم دیتے رہے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے سفر یورپ کے دوران ایک لیکچر میں فرمایا :-

"میری ذمہ داریوں کا دائرہ تمام بنی نوع انسان تک وسیع ہے اور اس عقدِ اخوت کے لحاظ سے مجھے ہر انسان سے پیار ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

میرا یہ پیغام امن، صلح اور انسانیت کے لئے امید کا پیغام ہے"

آپ نے یورپ سے واپسی پر تمام اسلامی فرقوں کو صلح کی جو پیشکش کی تھی وہ بھی مسیح موعود علیہ السلام کی امن پرور تعلیم کی بازگشت تھی۔ ان حقائق سے واضح ہے کہ حضرت مسیح موعود امن کے پیغمبر اور سلامتی کے شہزادے ہیں آپ سے دنیا میں صلح اور آشتی پھیل رہی ہے۔ احمدی خواہ پاکستانی ہو خواہ امریکی وہ افریقہ کا باسی ہو یا جزائر کا رہنے والا وہ دوسرے احمدیوں سے بیسیوں باتوں میں اختلاف رکھتا ہوگا رنگ کا اختلاف زبان کا اختلاف وغیرہ مگر ایک چیز اس عالمگیر برادری میں مشترک ہوگی احمدی جہاں ہوگا امن صلح اور پیار و محبت کا دلدادہ ہوگا اور امن و صلح کے قیام میں کوشاں۔ یہی وجہ ہے کہ دوسرے اسلامی فرقے بھی پہلے کے مقابلے میں زیادہ برداشت اور ضبط سے کام لینے لگے ہیں۔ ورنہ پہلے مسلمان فرقوں کے باہمی فسادات روزمرہ کی بات تھی عباسی دور میں بغداد کو اور ہندوستان میں مغلیہ حکومت کو اسی فرقہ وارانہ ذہنیت نے ہلا کے رکھ دیا تھا۔ لیکن اب مسیح پاک کے ذریعہ سلامتی پھیل رہی ہے۔ اس لئے آپ سلامتی کے شہزادے ہیں۔ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :-

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ناموں میں سے ایک نام خدا تعالیٰ نے سلامتی کا شہزادہ رکھا ہے"

(الفضل جلد ۲۳ نمبر ۲۲۹ مورخہ ۱۴ اپریل ۱۹۳۶ء صفحہ بحوالہ تذکرہ ص۹۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا ہوں سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے"۔ (الوصیۃ ص۱۱)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"اس زمانے کا حصن حصین میں ہوں جو مجھ میں داخل ہوتا ہے وہ چوروں قزاقوں سے اپنی جان بچائے گا۔ مگر جو شخص میری دیواروں سے دور رہنا چاہتا ہے ہر طرف سے اس کو موت درپیش ہے اور اس کی لاش بھی سلامت نہیں رہے گی"

فتح اسلام ص۳۴ حاشیہ

"صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار"

(حضرت مسیح پاکؑ)

احمدی عازمین حج کیلئے ضروری اعلان

جو احمدی احباب امسال فریضۂ حج ادا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ جلد سے جلد نظارت اصلاح و ارشاد کو اپنے مکمل ایڈریس اور دیگر تفصیلات سے مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

نبوت اور خلافت کی نعمت

گوہرِ مقصود ہم کو مل گیا — مہدئ معہود ہم کو مل گیا
اس زمانے کا امام کامگار — شاہد و مشہود ہم کو مل گیا
منتظر تھے جس مسیح وقت کے — وقت پر موجود ہم کو مل گیا
اور پھر حضرت خلیفہ نورِ دیں — مومن مسعود ہم کو مل گیا
پھر وہ فرزند گرامی ارجمند — مصلح موعود ہم کو مل گیا
نافلہ حضرت مسیح پاک کا — ناصرِ محمود ہم کو مل گیا
پھر نبوت اور خلافت کے طفیل — فضلِ لامحدود ہم کو مل گیا
پھر ملے ہم کو وہ داؤدی ثمر — جب نیا داؤد ہم کو مل گیا

محمد عثمان صدیقی ایم اے

مسجد نور فرانکفورٹ (مغربی جرمنی) میں عید الفطر کی تقریب سعید

مختلف ممالک کے مسلمانوں کا ایمان افروز اجتماع

ٹیلیویژن پر نماز عید کے مناظر

مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی مبلغ اسلام

اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق اور اس کے فضل کے ساتھ یوں تو سارا سال ہی مسجد نور فرانکفورٹ نمازوں اور ذکر الٰہی سے معمور رہتی ہے لیکن مبارک ماہ رمضان کی آمد کے ساتھ ہی یہاں پر مقیم مختلف ممالک کے مسلمان حد درجہ مصروف زندگی کے باوجود بھی رمضان کی برکات سے بہرہ ور ہونے کے لئے مسجد میں آکر نمازوں کی ادائیگی کا التزام کرتے ہیں۔

حسب معمول امسال بھی یہاں پر مقیم مسلمانوں کو رمضان المبارک میں سحری و افطاری کا مشن کی طرف سے شائع کردہ پروگرام بذریعہ ڈاک ارسال کر دیا گیا اسی طرح یکم رمضان المبارک کو مشن سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں کو دعوت افطار کے لئے مدعو کیا گیا چنانچہ اس تقریب میں ڈیڑھ صد کے قریب مسلمان مردوں اور عورتوں نے حصہ لیا۔ پہلے روزہ کے دن اجتماعی افطاری کی۔ افطاری سے قبل اجتماعی دعا ہوئی اور خاکسار نے رمضان کی برکات بیان کیں اور ان سے پوری طرح فائدہ اٹھانے کی تلقین کی۔ افطاری کے بعد نماز مغرب باجماعت ادا کی گئی اور اس کے بعد ملیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور میں ۱۹۷۵ء میں منعقدہ بین الاقوامی مقابلہ حسن قرأت کی فلم دکھائی گئی۔ جس میں دنیا کے ممتاز قراء کی زبانی تلاوت قرآن کریم سن کر حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔ نماز عشاء اور نماز تراویح کی ادائیگی کے بعد یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

رمضان المبارک کے دوران کثیر تعداد میں احباب مسجد میں آکر جمعہ اور دیگر نمازوں میں شرکت کرتے رہے آخری عشرہ میں پی آئی اے کے منیجر صاحب مقیم فرانکفورٹ اور اسی طرح ایک پاکستانی ہوٹل کے منیجر صاحب کو مسجد میں دعوت افطار دینے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ان مواقع پر بہت سے احباب نے شرکت کی۔

رمضان المبارک کے اختتام پر یکم دسمبر کو یہاں پر عید الفطر کی تقریب اسلامی روایات کے مطابق منائی گئی۔ حسب سابق عید سے قبل ایک ایرانی تاجر نے بڑے سائز کے دو ایرانی قالین بھجوا دیئے۔ یہ مسجد سے ملحقہ ہال میں بچھا دیئے گئے عید سے ایک روز قبل مقامی ٹیلیویژن والوں کی خواہش پر عید کے موقع پر انہیں فلم تیار کرنے کی اجازت دی گئی۔ نماز عید کا وقت صبح ۹ بجے مقرر تھا۔ وقت مقررہ تک مسجد نمازیوں سے بھر چکی تھی۔ ٹیلی ویژن والوں نے بھی اپنی اپنی جگہ سنبھال لی۔ وقت مقررہ پر نماز عید شروع ہوئی۔ اور اس کے بعد خاکسار نے پون گھنٹہ تک جرمنی زبان میں خطبہ دیا۔ اور بتایا کہ ہمیں روزوں کی روح کو اپنے اندر برقرار رکھنا چاہئے خطبہ کے اختتام پر خاکسار نے حاضرین کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آمدہ برقی تہنیت نامہ عید پڑھ کر سنایا۔

عید الفطر کی تقریب پر مسجد نور میں ترکی۔ یوگوسلاویہ۔ البانیہ۔ مصر شام۔ الجیریا۔ مراکش۔ ایران پاکستان۔ ہندوستان۔ انڈونیشیا نائیجیریا اور جرمنی کے مسلمان مردوں اور عورتوں کا یہ اجتماع اسلامی اخوت اور برادری کا ایک حسین نظارہ پیش کر رہا تھا۔

نماز عید کے بعد حاضرین کو شیرینی پیش کی گئی اور تقریباً تیس خواتین و احباب کو دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا ٹیلی ویژن کے نمائندوں کے علاوہ ریڈیو اور اخبارات کے نمائندے بھی نماز عید کے موقع پر حاضر تھے اور اگلے روز ریڈیو پر پروگرام نشر ہوا۔ اسی طرح ٹیلیویژن پر شام کی خبروں میں نماز عید کی فلم دکھائی گئی۔ مسجد کے بیرونی حصہ کی تصویر دکھاتے ہوئے ٹیلیویژن کے نمائندہ نے بتایا کہ یہ مسجد جماعت احمدیہ کی طرف سے تعمیر کردہ ہے اور یہ جماعت پرامن ذرائع اور رواداری کے اصولوں کی بنا پر یورپ میں اسلام کیلئے پیار فضا پیدا کرنے کی علمبردار ہے۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن کے علاوہ اخبارات نے بھی نماز عید کی رپورٹ شائع کی۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل اور احسان سے ہمیں یورپ کے ان ممالک میں شمع اسلام فروزاں رکھنے کی ایسی توفیق بخشے۔ جو اللہ تعالیٰ کے حضور مقبول ہو۔ آمین۔

تفسیر سورۃ البقرہ بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

63

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

اس زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے علم پاکر قرآن مجید کی جو تفسیر کی ہے وہ ہر عاشق قرآن کے لئے بے بہا خزانہ ہے۔ پچھلے سال ادارۃ المصنفین نے تفسیر سورۃ فاتحہ بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام شائع کی تھی۔ جسے احباب نے بہت پسند کیا امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر تفسیر سورۃ البقرہ بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام شائع کی جا رہی ہے۔ حضرت اقدس نے سورۃ بقرہ کی جن آیات کی تفسیر فرمائی ہے وہ سب یکجا کر دی گئی ہیں۔ حجم چار صد صفحات ۲۰×۲۶/۸ مجلد۔ آفسٹ کی خوبصورت طباعت قیمت صرف دس روپے۔ اصل لاگت پر دی جارہی ہے۔ جلسہ سالانہ پر ہر ایک بک سٹال سے مل سکے گی۔

(مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ)

جلسہ سالانہ کی کارکنات کیلئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ پر کام کرنے والی مقامی کارکنات کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن کارکنات کی ڈیوٹی قیام گاہوں میں ہے وہ ۲۲ دسمبر کو تین بجے بعد دوپہر اپنی اپنی ڈیوٹی پر تشریف لے آئیں۔ جن کارکنات کی ڈیوٹی جلسہ گاہ میں ہے وہ ۲۳ دسمبر کی صبح کو دس بجے ضرور حاضر ہو جائیں۔ یہ نہایت ضروری ہے۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

المنار دواخانہ کی مشہور دوائیں

* تریاق سلیمانی امراض معدہ کیلئے ۔۔۔ ۶ روپے
* نیر جام عشق طاقت کے لئے ۔۔۔ ۲۰ ""
* معجون خلاصہ کمر اور گردوں کو طاقت دیتی ہے اور کثرت پیشاب دور کرتی ہے فی پاؤ -/۵ روپے
* حب مقوی اعصاب فی کورس -/۴ ""
* حب اکسیر اٹھرا مکمل کورس -/۲۰ ""
* حب نور چشم اولا نرینہ کیلئے -/۱۹ ""
* شافی کیپسول مولد خون۔ مقوی دماغ دوران حمل ماں اور بچہ کی صحت برقرار رکھتے ہیں ہر وقت قابل استعمال ۷/۵۰ روپے
مستورات کو سفید لیکوریا بے قاعدگی ایام کا کم یا زیادہ یا تکلیف سے آنا اور بانجھ پن کا بفضل تعالیٰ شافی علاج فی پونڈ
منسوبین بے قاعدگی اور کمی خون کیلئے -/۵ روپے
* فرنگرنٹ اینٹی پمپل کریم -/۳ ""
* اینٹی پمپل ٹیبلٹ -/۱۳ ""
* نور لوشن چہرہ کی خوبصورتی کیلئے -/۲ ""
* کاجل نور چشم خالص جوہر ۱/۲۵ ""
* سرمہ جمیلہ ابتدائی موتیا ککرے دور کرکے نظر کو تیز کرتا ہے ۱/۲۵ روپے
* منجن سلطانی دانت مضبوط کرتا ہے -/۲ ""
* وگورجن موسم سرما کا لاجواب ٹانک ۵/۵۰ ""

فہرست ادویہ خط لکھ کر منگوائیں

منیجر المنار دواخانہ ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

(مینیجر الفضل ربوہ)

تاریخ احمدیت کی گیارہویں جلد

۱۹۴۷ء کے انقلابی دور کی مفصل روداد جس کا مطالعہ آپ کی معلومات میں بے پناہ اضافہ کا موجب ہوگا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ کے کتب فروشوں سے اولین فرصت میں طلب فرمائیں

ادارۃ المصنفین ربوہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر عارضی دوکانوں کے متعلق ضروری اعلان

۱ - ہر شخص کے لئے ضروری ہوگا کہ اگر وہ جلسہ سالانہ کے موقع پر دوکان کرنا چاہے تو پہلے نظارت امور عامہ سے اجازت حاصل کرے۔

۲ - کسی دوکاندار کو سگریٹ فروخت کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

۳ - نظارت امور عامہ یہ حق محفوظ رکھتی ہے کہ بغیر وجہ بتائے کسی کو اجازت نامہ جاری نہ کرے یا جاری شدہ اجازت نامہ منسوخ کردے۔

۴ - جلسہ کے موقعہ پر کسی دوکاندار کو پٹاخے گیس والے غبارے فروخت کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ اگر کوئی شخص اس کے باوجود ایسی اشیاء فروخت کرے گا تو اس کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی۔

(ناظر امور عامہ)

مہمانان کرام کی خدمت اور حصول ثواب کا ایک عمدہ موقعہ

اہالیان ربوہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے ایام میں بجلی کا بلب باہر کی طرف ایسی جگہ پر نصب کروائیں جس کی روشنی باہر سڑک پر پڑتی ہو تاکہ مہمانوں کو سہولت رہے۔ (افسر جلسہ سالانہ)

اعلان برائے توجہ لجنات اماء اللہ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر سال جلسہ سالانہ پر مہمانوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ہمارے سٹور میں جلسہ سالانہ کے لئے سامان کی کمی ہے ہر لجنہ کو چاہیئے کہ مندرجہ ذیل سامان میں سے جو وہ لاسکیں جلسہ پر آتی دفعہ اپنے ہمراہ لیتی آویں جو لجنہ نقد رقم دینا چاہے وہ رقم دیدے۔

(۱) لالٹین (۲) بالٹیاں (۳) چمچ سالن نکالنے والے

(۴) ٹوکریاں (۵) گیس (۶) چٹائیاں (۷) دستر خوان۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

احباب نوٹ فرمالیں

کہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں

یامین بکڈپو کی مطبوعات

ضرور خریدیں

درثمین اردو۔ کلام محمود۔ دعائیہ مسنونہ مجلد

احمدی جنتری ۱۹۷۰ء اور علم طب مسیح موعود

حافظ مبین الحق شمس گولبازار ربوہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

(ناظر بیت المال)

دوکانیں برائے فروخت

رحمت بازار ربوہ میں دو عدد دوکانیں جن کے عقبی حصہ میں سٹور اور صحن کی بنیادیں بھی تیار ہیں فروخت کے لئے موجود ہیں مرکز سلسلہ میں کاروبار کرنے والے حضرات کے لئے نادر موقع ہے۔ دوکانیں اس وقت کرایہ پر چڑھی ہوئی ہیں اور آئندہ کرایہ بڑھنے کا قوی امید ہے خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پر پتہ پر ملیں یا خط وکتابت کریں۔

خواجہ محمد شریف

مالک خواجہ ریسٹورنٹ گولبازار ربوہ

چالیس سال پرانی بواسیر غائب

میں ۱۹۳۰ء سے بواسیر خونی میں مبتلا تھا بہت علاج کیا مگر کوئی افاقہ نہ ہوتا تھا آخر اپریل ۶۹ء میں آپ کی دوا پائلز کیور کھانا شروع کی تو ایسا معلوم ہوا کہ مرض کبھی ہوا ہی نہ تھا۔ مسّے اب بالکل غائب ہوچکے ہیں اور بفضل خدا بالکل آرام ہے خدا آپ کو جزائے خیر دے (اقتباس از خط عبدالروف صاحب بی۔ اے۔ ایس۔ اے۔ وی ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر پوران ہیراں سیالکوٹ)

قیمت فی کورس ۱۰/- روپے ملی جلی دواؤں سے بچنے کیلئے "پائلز کیور" کا نام یاد رکھیں تفصیلی رسالہ کیور شوشیشم مفت طلب فرمائیے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

مکرم نورالحق صاحب منظہر ۹ رحمان بلڈنگ اسلیپوره لاہور تحریر فرماتے ہیں: میری والدہ صاحبہ قریباً دو سال سے شدید قسم کے دمہ کے مرض میں مبتلا تھیں استھما کیور ASTHMA CURE کی چار خوراک استعمال کرانے سے بفضلہ تعالیٰ انہیں آرام آگیا سردیوں کا موسم بھی جس میں یہ تکلیف بڑھ جاتی تھی بفضلہ تعالیٰ خیریت سے گزر گیا آزمائش کے لئے انہیں چاول بھی کھلائے گئے لیکن انہیں دوبارہ دمہ کی شکایت نہیں ہوئی

استھما کیور دو چار کیپسول پر مشتمل مکمل کورس (قیمت دس روپے)

مزید معلومات کے لئے رسالہ کیور شوشیشم مفت طلب فرمائیے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

عطیہ جات برائے دارالاقامۃ النصرۃ

۲

مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب نواب شاہ	۱۵/-
" چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ	۴۰/-
" کپتن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب دارالصدر غربی	۱۰/-
" ڈاکٹر محمود الدین صاحب صدر جماعت دہاڑی	۴۰/-
مکرمہ صادقہ خاتون صاحبہ بنت ڈاکٹر محمد الدین صاحب "	۱۰/-
مکرم قاضی محمد اسلم صاحب	۳۰/-
" ڈاکٹر ایم ظفر کلیم صاحب انگلینڈ	۵۰/-
مکرمہ والدہ صاحبہ ملک عبدالحفیظ صاحب اعوان متعلم جامعہ احمدیہ	۱۰/-
مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب کراچی ۲	۱۰/-
" مجید احمد صاحب گلگشت کالونی ملتان	۳۴/۴۰
" سید ادریس احمد شاہ صاحب	۲/-
" امتیاز احمد صاحب راجیکی ربوہ	۵/-
" مرزا مقصود احمد صاحب چک ۲۶۲ ج ب ضلع لائل پور	۶۰/-
" رشید احمد صاحب چغتائی ربوہ	۱/-
مکرمہ قمر الاسلام صاحبہ	۲۰/-
مکرم ملک عبدالباسط صاحب لاہور	۲/-
" محمد صادق صاحب لاہور	۵۰/-
" عادل ایاز صاحب کھاریاں	۵/-
" محمد آمین صاحب سیکرٹری اوکاڑہ	۱۹/۴۵
مکرمہ مسز بشریٰ بشیر صاحبہ لیکچرار جامعہ نصرت	۱۰/-
مکرم شیر محمد صاحب دارالبرکات شیخوپورہ	۷/-
" چوہدری بشیر احمد صاحب ۱۵۱/۴۸ ضلع مظفر گڑھ	۳۰/-
" صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ربوہ	۵/-
" شیخ احمد علی صاحب حلقہ دارالذکر لاہور	۲۰/-
" محمد عاشق صاحب جماعت احمدیہ ساہیوال	۵/-
" جماعت احمدیہ کوئٹہ	۱۲/-
" " سیالکوٹ	۳۵/-
" " سرگودھا شہر	۱۹۳/-
مکرم فضل الدین صاحب فرخ آباد رحیم یار خاں	۵۰/-
" عبدالرحمان صاحب آفیسرز کالونی لاہور چھاؤنی	۵۰/-
مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ بذریعہ سیکرٹری مال پشاور	۵۰/-
مکرم میجر سید سعید احمد صاحب ملتان	۱۵/-
" عزیز الدین صاحب ملتان	۵/-
" محمد بشیر احمد صاحب جھنگ صدر	۲۵/-
" محمد شریف صاحب ہومیو ڈاکٹر پنڈ عزیز ضلع گجرات	۶/-
" ملک غلام نبی صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۲۰/-
" ملک عبدالمالک صاحب لاہور	۵/-
" شیخ عبدالرشید صاحب شرما شکار پور	۴/-
" نذیر احمد صاحب کراچی	۱۰۷/۵۰
" عطا حسین صاحب سیکرٹری مال لائل پور	۴۸/۰۰
" محمد اکرم صاحب محاسب گوجرانوالہ	۹/-
" ملک عبدالرب صاحب گول بازار ربوہ	۱۵/-
" محمود احمد صاحب فاروقی واپڈا کالونی لاہور	۱/-
" سید مقبول احمد شاہ صاحب	۲۰/-
" مختار احمد صاحب ہری پور ہزارہ	۹/-

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں مکتبہ تیسیرنا القرآن گولبازار سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تمام کتب مل سکتی ہیں!

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے تاریخی
سفر مغربی کے نہایت ایمان افروز حالات و کوائف کا ایک
دلکش اور حسین و جمیل مرقع
ماہنامہ خالد کا "دورہ مغربی افریقہ نمبر"
(باتصویر)
جلسہ سالانہ پر دفتر ماہنامہ خالد خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے دو روپے میں حاصل فرمائیں
(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

ولادت

برادرم مکرم محمد شریف اختر کو مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۷۰ء بروز بدھ اللہ تعالیٰ نے بچی عطا فرمائی ہے۔ احباب جماعت اور بزرگانِ سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت والی لمبی عمر دے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

(رشید احمد بسرا۔ دفتر الفضل ربوہ)

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلمات طیبات
یعنی
ملفوظات
مکمل سیٹ دس جلدوں میں
ہدیہ :- ۸۰ روپے علاوہ محصول ڈاک
نوٹ :- جلد اوّل اس وقت سٹاک میں ختم ہے باقی نو جلدوں کی رعایتی قیمت ۲/۰ روپے ہے
الناشر :- الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ۔ فون ۸۱

مرہم سفید
بچوں کے پھوڑے پھنسیوں کے لئے -/۱
حب مسان
سوکھے کے بخار کی مجرب دوا ۳/۰
گڑھتی
پیدائش کے بعد بچے کی پہلی غذا -/۱
بچوں کی جونڈی
بچوں کے دست روکنے کی بہترین دوا -/۱
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
فون نمبر ۴۸۴۴

نور کاجل
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی صحت و
کے لئے بہترین تحفہ!
مردوں عورتوں سب کے لئے مفید
قیمت سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون ۳۸

بالکل نیا تحفہ
کاجل نور البصر آزمائیے
تیار کردہ
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

قیمتی نایاب نسخے
مفرد ہومیو پیتھک ادویات کا معلوماتی کتابچہ جس میں کافی قیمتی اور نایاب حیرت انگیز نسخے درج ہیں۔ صرف ۲۰ پیسے کے ٹکٹ بھیجکر مفت حاصل کریں
شاہ ہومیو پیتھک اسٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

10%
منافع
زیادہ
انکم ٹیکس
معاف
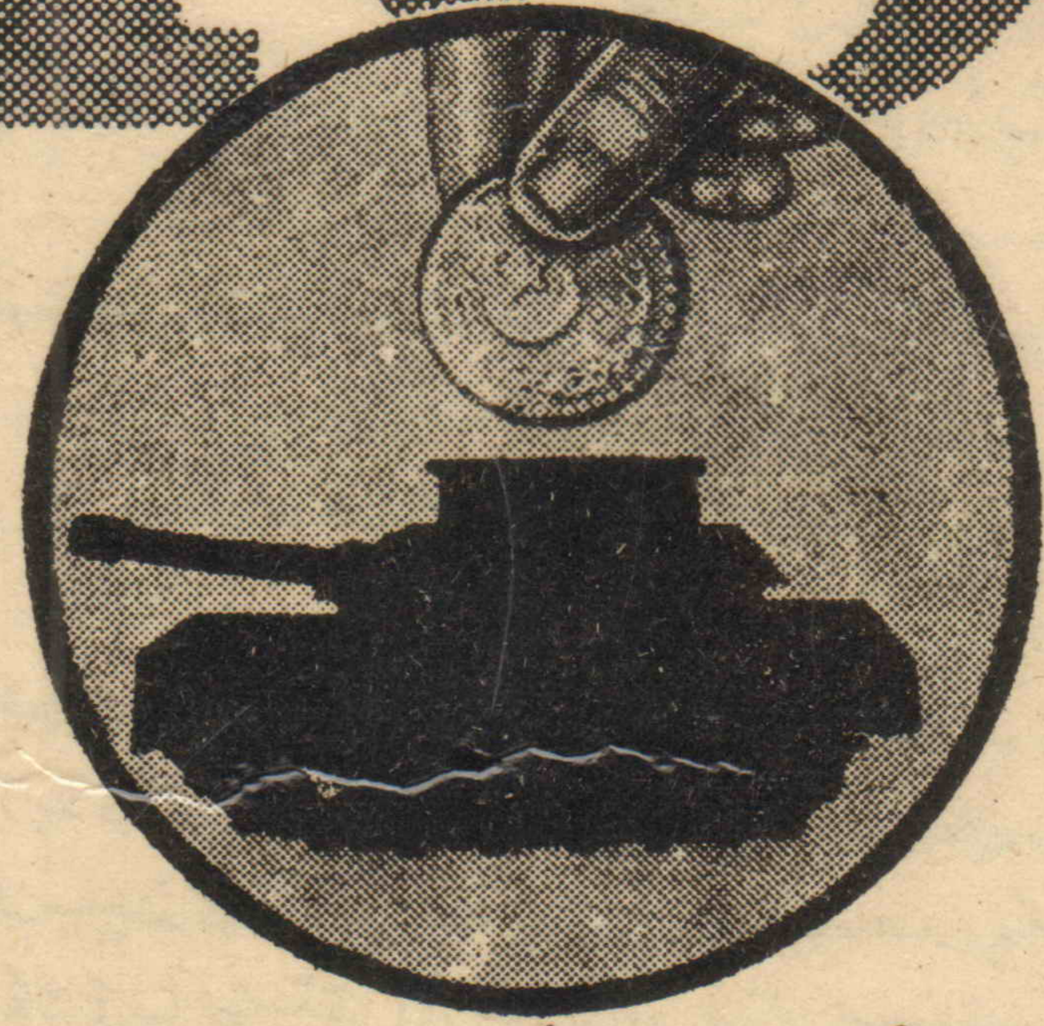
ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ
میں لگائی ہوئی رقم
۱۰ سال میں دگنی ہو جاتی ہے
ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ ہر بینک اور ڈاکخانہ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں اور بہ آسانی بھنائے بھی جا سکتے ہیں۔ آپکی لگائی ہوئی رقم اور اس کا منافع دونوں انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔
ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ
بچت کیجیے
جاری کردہ ۔ سنٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد۔
Spotlit

مردانہ طاقت کیلئے
زد جام عشق۔ شباب آور موتی۔ حب نشاط۔ سونے چاندی کی گولیاں۔ قرص نور
کورس ۲۵ روپیہ کورس ۲۰ روپیہ کورس ۱۰ روپیہ کورس ۲۵ روپیہ کورس ۵ روپیہ
ناصر دواخانہ
گول بازار ربوہ فون ۳۴
گول کچہری بازار لائلپور فون ۲۰۵۴

محترم حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ سلسلہ احمدیہ کے مخلص خادم محترم حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری جو محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد کے بہنوئی تھے ۱۳ر ماہ فتح ۱۳۴۹ ہش مطابق ۱۳ر دسمبر ۱۹۷۰ء کو بعمر قریباً ۹۸ سال کراچی میں وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

جنازہ ۱۵ر دسمبر کو بذریعہ چناب ایکسپریس کراچی سے ربوہ لایا گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نمازِ جنازہ پڑھائی بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحوم کی نعش کو قطعہ مربیان میں سپردِ خاک کیا گیا۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کرائی۔

مرحوم ۱۹۰۶ء میں بذریعہ خط بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے لیکن سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت سے مشرف نہ ہو سکے۔ بہت نیک۔ مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ تیس بتیس سال تک ہندوستان کے مختلف علاقوں میں فریضۂ تبلیغ ادا کرتے رہے۔ آپ کا ایک مناظرہ بہت مشہور ہے جو "مباحثۂ مونگھیر" کہلاتا ہے۔ بہت اچھے لیکچرار تھے۔ متعدد بار جلسہ سالانہ پر بھی لیکچر دینے کا خصوصی شرف حاصل ہوا۔ ۱۹۴۷ء کے بعد قادیان میں بطور ناظر تعلیم و تربیت بھی خدمات سرانجام دیں۔ آپ نے چھ لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ محترم حکیم صاحب مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اعلےٰ علیین میں خاص مقامِ قرب سے نوازے۔ نیز جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرما کر دین و دنیا میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر

غیر ملکی زبانوں کا دلچسپ اجلاس

جلسہ سالانہ کے بابرکت موقع پر انشاء اللہ مورخہ ۲۶ فتح ۱۳۴۹ ہش (۲۶ر دسمبر ۱۹۷۰ء) کو شام سات بجے مسجد مبارک میں "عالمگیر زبانوں کا اجلاس" منعقد ہوگا جس میں غیر ممالک سے آئے ہوئے احباب اپنی اپنی قومی زبانوں میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بابرکت اقتباسات کا ترجمہ سنائیں گے۔ نیز بعض غیر ملکی دوست

"احمدیت میرے ملک میں"

کے موضوع پر تقاریر بھی کریں گے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس دلچسپ اجلاس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت فرماویں۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایم۔ اے (عربی) کا امتحان دینے والے طلباء متوجہ ہوں

بعض امیدواران برائے امتحان ایم۔ اے (عربی) ۱۹۷۱ء کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ گزشتہ سالوں کی طرح ہم امسال بھی کوشش کر رہے ہیں کہ ایم۔ اے (عربی) کا سنٹر تعلیم الاسلام کالج ربوہ بنایا جائے۔ ایسے تمام امیدوار برائے امتحان عربی ایم۔ اے جو ربوہ میں سنٹر رکھوانا چاہیں وہ اپنے فارم داخلہ امتحان ایم۔ اے (عربی) میں اپنا سنٹر ربوہ تحریر کریں اور ساتھ ہی ہمیں بھی اطلاع دے دیں تاکہ کالج کی طرف سے ربوہ میں سنٹر بنوانے کے سلسلہ میں مزید کارروائی کی جا سکے۔

پرنسپل

تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے مہمانوں کی قیامگاہیں

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی قیام گاہوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

قیام گاہ:۔	نام جماعت:۔
جامعہ احمدیہ	سرگودھا شہر و ضلع
ہوسٹل جامعہ احمدیہ	شیخوپورہ شہر و ضلع ڈیرہ غازی خان شہر و ضلع
تعلیم الاسلام کالج (پرانی عمارت)	لاہور شہر و ضلع۔ کیمبل پور شہر و ضلع بہاولپور ڈویژن
طبیہ کالج (سابق ریسرچ انسٹی ٹیوٹ)	مظفر گڑھ شہر و ضلع۔ میانوالی شہر و ضلع آزاد کشمیر۔
بشیر ہال	گجرات شہر و ضلع
بورڈنگ تعلیم الاسلام ہائی سکول	گوجرانوالہ شہر و ضلع۔ راولپنڈی شہر و ضلع
تعلیم الاسلام ہائی سکول	ساہیوال شہر و ضلع۔ جہلم شہر و ضلع۔ خیرپور ڈویژن۔ حیدرآباد ڈویژن۔ ملتان شہر و ضلع
ایوانِ محمود	سیالکوٹ شہر و ضلع
دار الضیافت	قادیان (بھارت)۔ کوئٹہ قلات ڈویژن۔ کراچی ڈویژن۔ مشرقی پاکستان۔
دفاتر انصار اللہ	پشاور ڈویژن۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن۔ افغانستان۔
تعلیم الاسلام کالج (نئی عمارت)	جھنگ شہر و ضلع۔ لائلپور شہر و ضلع۔

(ناظم مکانات)

ضرورت ہے

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایک لیکچرار ریاضی کی ضرورت ہے۔ ربوہ میں رہائش کے خواہش مند امیدوار اپنی درخواستیں بنام پرنسپل جلد بھجوا دیں۔ امیدوار کے لئے ریاضی میں کم از کم سیکنڈ کلاس ایم۔ اے ہونا ضروری ہے۔ صدر انجمن احمدیہ کا منظور کردہ گریڈ دیا جائے گا۔ آسامی مستقل اور پنشن والی ہے۔ نیز حسبِ قواعد پراویڈنٹ فنڈ کی سہولتیں حاصل ہوں گی۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ ربوہ پر تشریف لے جانے والے مہمانوں کی خدمت کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور کے خدام ۲۴، ۲۵ر دسمبر ۱۹۷۰ء کو ریلوے اسٹیشن اور اڈا لاریاں پر ڈیوٹی دیں گے۔ مہمانوں کی خدمت میں التماس ہے کہ ڈیوٹی پر موجود کارکنان سے پورا پورا تعاون فرماویں۔

(ناظم خدمتِ خلق لائلپور شہر)

درخواستِ دعا

خاکسار کا چھوٹا بچہ عزیزی احسان الرحمان گزشتہ دو ماہ سے شدید بیمار ہے۔ جملہ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(ضیاء الرحمٰن اکاؤنٹنٹ وقفِ جدید ربوہ)